

санحہ 31 اکتوبر 86ء ملک کی مظلوم قومیوں کو آپس میں لڑانے کی سازش تھی۔ الطاف حسین اسی سازش کے تحت 31 اکتوبر 1986ء کو کراچی میں سہرا بگٹھا اور حیدر آباد میں مارکیٹ چوک کے مقام پر ایم کیوائیم کے جلوسوں پر مسلح حملے کرائے گئے اور درجنوں معموم و بے گناہ کارکنان کو شہید و ذخی کیا گیا اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہرگز رایگان نہیں جانے دیتے۔ سانحہ 31 اکتوبر 86ء کے شہداء کی 24 دیں بری کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوائیم نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غریب و متوسط طبقہ کی قیادت کا تصویر پیش کیا تھا جو جا گیر دارانہ نظام کے پروردہ عناصر قومی پسند نہ تھا اور 8 اگست 1986ء کو کراچی کے نشتر پارک میں ایم کیوائیم کے پہلے تاریخی کونشن کے بعد سے ہی استھانی قوتیں بری طرح بکھلا گئی تھیں اس لئے انہوں نے ”لڑاؤ اور حکومت کرو“ کی پالیسی کے تحت اردو بولنے والوں اور دیگر قومیوں کو آپس میں لڑانے کی سازش کی۔ اسی سازش کے تحت 31 اکتوبر 1986ء کو حیدر آباد جانے والے ایم کیوائیم کے جلوسوں پر کراچی میں سہرا بگٹھا اور حیدر آباد میں مارکیٹ چوک کے مقام پر مسلح حملے کرائے گئے اور ایم کیوائیم کے درجنوں معموم و بے گناہ کارکنان کو شہید و ذخی کر دیا گیا تا کہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑایا جاسکے اور انہیں ایک دوسرے کا دشمن بنادیا جائے لیکن باشour عوام نے اپنے اتحاد سے اس کو شک کونا کام بنادیا۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ 31 اکتوبر 86ء کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہرگز رایگان نہیں جانے دیں گے اور شہداء نے جس نیک مشن و مقصد کی خاطر اپنے لہو کے نذر رانے دیئے ہم اس مشن و مقصد کی تکمیل کیلئے کسی بھی قربانی سے درج نہیں کریں گے۔

لندن--- 31 اکتوبر 2010ء

متعدد قومی موسومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سانحہ 31 اکتوبر 1986ء ملک کی مظلوم قومیوں کو آپس میں لڑانے کی سازش تھی۔ سانحہ 31 اکتوبر 1986ء کے شہداء کی 24 دیں بری کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوائیم نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غریب و متوسط طبقہ کی قیادت کا تصویر پیش کیا تھا جو جا گیر دارانہ نظام کے پروردہ عناصر قومی پسند نہ تھا اور 8 اگست 1986ء کو کراچی کے نشتر پارک میں ایم کیوائیم کے پہلے تاریخی کونشن کے بعد سے ہی استھانی قوتیں بری طرح بکھلا گئی تھیں اس لئے انہوں نے ”لڑاؤ اور حکومت کرو“ کی پالیسی کے تحت اردو بولنے والوں اور دیگر قومیوں کو آپس میں لڑانے کی سازش کی۔ اسی سازش کے تحت 31 اکتوبر 1986ء کو حیدر آباد جانے والے ایم کیوائیم کے جلوسوں پر کراچی میں سہرا بگٹھا اور حیدر آباد میں مارکیٹ چوک کے مقام پر مسلح حملے کرائے گئے اور ایم کیوائیم کے درجنوں معموم و بے گناہ کارکنان کو شہید و ذخی کر دیا گیا تا کہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑایا جاسکے اور انہیں ایک دوسرے کا دشمن بنادیا جائے لیکن باشour عوام نے اپنے اتحاد سے اس کو شک کونا کام بنادیا۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ 31 اکتوبر 86ء کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہرگز رایگان نہیں جانے دیں گے اور شہداء نے جس نیک مشن و مقصد کی خاطر اپنے لہو کے نذر رانے دیئے ہم اس مشن و مقصد کی تکمیل کیلئے کسی بھی قربانی سے درج نہیں کریں گے۔

عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد کی نائیں زیر و آمد / رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات / میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

کراچی۔۔ (اسٹاف رپورٹر)

عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد نے یہتے کی سہ پھر متعدد قومی موسومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائیں زیر وہ عزیز آباد میں ایم کیوائیم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نسرين جلیل، کونور خالد یونس اور کونور نویڈ جیل سے ملاقات کی۔ اس موقع پر حق پرست و فاقی وزیر پورٹ اینڈ شپنگ بار خان غوری، رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل اور صوبائی وزیر عادل صدیقی بھی موجود تھے۔ اس سے قبل عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید نائیں زیر و پہنچ تو رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء ارکان اسمبلی اور دیگر شعبہ جات ذمہ داران نے ان کا پرہنچا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے انہیں خوش آمدید کہا۔ ملاقات کے تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی جس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور مختلف امور پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ملاقات کے بعد مردمیڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید نے کہا کہ متعدد قومی موسومنٹ ایک حقیقت اور طاقت ہے اس امر سے قطعی طور پر انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ایم کیوائیم مسائل زدہ لوگوں کی جماعت ہے اور پاکستان کی سیاست میں اس کا تاریخی اور کلیدی کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوائیم اگر حکومت سے علیحدہ ہو جائے تو حکومت کے چلنے کا کوئی امکان نہیں ہے، ایم کیوائیم کی طرح عوامی مسلم لیگ نے بھی جا گیر داروں کیخلاف علم بلند کیا ہے اور عوامی مسلم لیگ اس کے ساتھ قدم سے قدم ملائے گی۔ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے بارے میں ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لوگ بہت کچھ کہتے تھے لیکن ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قتل کی تفہیش کے بعد سب کو معلوم ہو گیا ہے کہ حقیقت کیا تھی۔ ایک اور سوال کے جواب میں شیخ رشید احمد نے کہا کہ میں پہلی بار یہاں نہیں آیا ہوں میرا متعدد قومی موسومنٹ سے قریبی رابطہ ہے، لندن نے جاتا ہوں تو جناب الطاف حسین بھائی سے ملاقات کرتا ہوں وہ محبت سے ملتے ہیں اور رات بھر حلیم بنا کر صحیح مجھے کھلاتے ہیں۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے رکن مختار نسرين جلیل نے اخبار نویسیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شیخ رشید احمد سے ہمارے پرانے مراسم ہے خواہ اس کا سیاسی پس منظر کچھ بھی ہوان کیلئے ایم کیوائیم کے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے یہ ہر خوشی اور غم میں یہاں آتے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایم کیوائیم غریب و متوسط طبقے کی جماعت ہے شیخ رشید بھی گلیوں میں پلے بڑھے ہیں، سیاست کی ہے اور بڑا مقام حاصل کیا ہے یہ ہمارے لئے بڑے مختتم ہیں۔ حق پرست سینئر بار غوری نے کہا کہ آج کی گفتگو میں کراچی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے، شیخ رشید احمد نے سانحہ شیرشاہ اور کراچی کی صورتحال کی مذمت کرتے ہوئے کراچی سے لینڈ مانیا، ڈرگ مافیا اور بھتہ خوروں کیخلاف کارروائی کی حمایت کی ہے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام کراچی کے مختلف علاقوں میں امدادی تقریب کے انعقاد کا سلسلہ جاری امدادی پروگرام میں مستحقین میں ہزاروں کی تعداد میں راشن کے پیکٹ تقسیم کئے گئے جناب الاطاف حسین دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں، ڈاکٹر صغیر احمد

کراچی۔۔۔30، اکتوبر 2010ء

متحده قومی مومنت کے قائد تحریک جناب الاطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوائیم کے فلاجی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام کراچی کے مختلف علاقوں میں امدادی سامان کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے جس سے ہزاروں مستحقین مستفید ہو رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پی آئی بی سیکٹر کے تحت امدادی پروگرام منعقد کیا گیا جن میں مستحقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے متحده قومی مومنت کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر صغیر احمد نے خطاب کیا۔ اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل، ایم کیوائیم پی آئی بی سیکٹر کے ذمہ دار ان وکار کنان بھی موجود تھے۔ امدادی پروگرام میں رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر صحت ڈاکٹر صغیر احمد اور رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل نے مستحقین میں ہزاروں کی تعداد میں راشن کے پیکٹ تقسیم کئے۔ جس میں آٹا، دالیں، چینی، تیل، گھنی و دیگر روزمرہ کی اشیاء شامل ہیں۔ امدادی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی رکن ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ قائد تحریک جناب الاطاف حسین دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں اور ان کی ہدایت پر ہی شہر کے مختلف علاقوں میں مستحقین میں راشن اور امدادی سامان کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوائیم میں سیاست کا مقصد صرف اقتدار کا حصول نہیں ہے بلکہ ایم کیوائیم سالہا سال اپنے فلاجی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت غرباء، مساکین اور مستحقین کی عملی امداد کرتی آئی ہے۔ اس موقع پر امدادی پروگراموں کے شرکاء نے قائد تحریک جناب الاطاف حسین کی دارزی عمر اور صحت و تندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

خاتون ٹیچر فوزیہ افتخار اور بھی ٹی وی کی روپرٹنگ ٹیم پر حملہ آزادی صحافت پر حملہ ہے، رابطہ کمیٹی
واقع کا فوری نوٹس لیا جائے اس میں ملوث غمذہ، عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سخت سزا دی جائے

کراچی۔۔۔30، اکتوبر 2010ء

متحده قومی مومنت کی رابطہ کمیٹی نے لاہور میں ڈیوپمنٹ اخترائی کے اہم کاروں کی جانب سے فرائض کی ادائیگی کے دوران خاتون ٹیچر فوزیہ افتخار اور بھی ٹی وی کی روپرٹنگ ٹیم پر حملہ اور بھیانہ تشدد کی شدید الفاظ میں نہ مرت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا فرائض کی بجا آوری سے روکنا اور بھیانہ تشدد کا نشانہ بنانہ صرف عوام کو حقائق سے محروم رکھنا ہے بلکہ آزادی صحافت پر قدغن گانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب آزادی صحافت کی بات کی جاتی ہے اور دوسری طرف میڈیا پر کھلا حملہ کیا جاتا ہے ان کے ساتھ توڑے جاتے ہیں اور ان کے نمائندگان کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جس کی بخشی نہ مرت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زدواری، وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی اور دیگر ارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ لاہور میں خاتون ٹیچر فوزیہ افتخار اور بھی ٹی وی کی روپرٹنگ ٹیم پر حملہ کا تخت سے نوٹس لیا جائے اور اس واقعہ میں ملوث غمذہ، عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سخت سخت سزا دی جائے۔ انہوں نے خاتون ٹیچر فوزیہ افتخار اور بھی ٹی وی کی روپرٹنگ ٹیم سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد صحبتیابی کیلئے دعا بھی کی۔

سانحہ سہراب گوٹھ 13 اکتوبر 1986ء کے شہداء کی 24 ویں برسی ملک بھر میں انتہائی عقیدت و احترام سے منائی جائی گی
اس سلسلے میں شہداء کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا اجتماعات کئے جائیں گے

کراچی۔۔۔30، اکتوبر 2010ء

متحده قومی مومنت کے تحت سانحہ سہراب گوٹھ 13 اکتوبر سہраб گوٹھ 1986ء کے شہداء کی 24 ویں برسی ملک بھر میں انتہائی عقیدت و احترام کیا تھا مورخہ 31 اکتوبر 2010ء بروز اتوار کو منائی جائیگی۔ اس سلسلے میں شہداء کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے جائیں گے جبکہ قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں بعد نہماز ظہر تا عصر منعقد کیا جائے گا۔ قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کے اجتماع میں رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی اور دیگر ذمہ داران کے علاوہ کارکنان و عوام شرکت کریں گے۔

الاطاف حسین کا پیغام حق پرستی دنیا بھر میں پھیل چکا ہے جو امن و آشتی بھائی چارے اور محبت کا پیغام ہے، ذکیز زیری، سلیم دانش
جا گیر دارانہ نظام اور وڈیرہ شاہی سے نجات صرف ایم کیوا یم ہی دلا سکتی ہے، طاہر کھوکھر
ایم کیوا یم آزاد کشمیر میرپور کے تحت تقریب سے خطاب
آزاد کشمیر کے چکسواری، ڈوڈیاں، اسلام گڑھ و دیگر مقامات اور اسپتاں کا دورہ

میرپور۔۔۔۔۔ 30 اکتوبر 2010ء

متحده قومی مومنت کے بین الاقوامی فلاجی ادارے سوسائٹی فارانویل اینڈ نیڈی (سن) چیرٹی یوکے کی ٹرستی محترمہ ذکیز زیری، ٹرستی ڈاکٹر سلیم دانش، سن (SUN) کے ایگزیکٹو کرکن
نشانہ خان نے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوا یم کے پارلیمانی لیڈر روزیہ سیاحت طاہر کھوکھر، رکن قانون ساز اسمبلی و سابق ڈپٹی اسپیکر سلیم بٹ کے ہمراہ آزاد کشمیر کے
چکسواری، ڈوڈیاں، اسلام گڑھ و دیگر مقامات اور اسپتاں کا دورہ۔ اس موقع پر، صوبائی تنظیم کمیٹی کے جوائنٹ انچارج محمد اسلام آفریدی اور رکن اظہار احمد، بھی موجود تھے
۔ تفصیلات کے مطابق سن ٹرستی کے عہدیداران جب آزاد کشمیر پہنچنے تو متعدد مقامات پر ان کا پرتاک استقبال کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایم کیوا یم میرپور زون آفس کے تحت ایک
تقریب کا انعقاد کیا گیا جس سے SUN کے ٹرستیہ ذکیز زیری اور ڈاکٹر سلیم دانش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پیغام امن و آشتی اور بھائی
چارے اخوت کا پیغام ہے اور وہ حقیقت پسندی و عملیت پسندی کے فکر و فلسفہ پر عمل پیرا ہیں یہی وجہ ہے کہ الطاف حسین کا پیغام حق پرستی دنیا بھر میں پھیل چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ
ایم کیوا یم غریب متوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے اور دھکی انسانیت کی خدمت پر یقین رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ ملک میں کسی بھی قدرتی آفت ہو یا سیلا ب زدگان، یا کسی بھی
افسوسناک واقعہ کے متأثرین کی بЛАRگ نسل اور تفہیق نہ صرف مدد کرتی ہے بلکہ امدادی سرگرمیوں میں بھربڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ انہوں نے کہا جب 2005ء میں آزاد کشمیر
اور ملک کے دیگر حصوں میں بدترین زلزلہ آیا تھا اور اس میں لاکھوں افراد ہلاک و زخمی ہوئے تھے جبکہ اربوں کی املاک کو تقصیان پہنچا تھا تو اس افسوسناک واقعہ کی اطلاع پر بھی سب
سے پہلے نہ صرف 50 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا بلکہ متأثرین کیلئے مختلف امدادی ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی تھیں جہاں ایم کیوا یم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، وزراء ارکان اسمبلی اور منتخب
نمائندگان کے علاوہ کارکنان نے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر امدادی سرگرمیوں میں بھر پور حصہ لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے متأثرین میں ایم کیوا یم کی
جانب سے اربوں روپے کی غرامی اجناس اور مالی امداد کر چکی ہے جبکہ متأثرین کی بھائی کیلئے امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ آج بھی جاری ہے ایم کیوا یم اور آزاد کشمیر کے عوام کی
اکثریت غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھتی ہے لہذا ان کے مسائل سے بخوبی واقف ہے یہی وجہ ہے کہ ایم کیوا یم آزاد کشمیر میں تیزی سے مقبولیت حاصل کر رہی ہے۔
انہوں نے آزاد کشمیر کے مختلف اسپتاں میں طبی سرگرمیاں بند ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سن چیئرٹی کی جانب سے ہپتاں کو دوبارہ فعال بنانے اور طبی سہولیات کو
حوال کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی تاکہ مقامی عوام کو علاج معالج کی سہولیات میسر آ سکیں۔ آزاد کشمیر کے وزیر سیاحت و ایم کیوا یم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے کہا
کہ آزاد کشمیر کے عوام کا جا گیر دارانہ نظام اور وڈیرہ شاہی سے نجات صرف ایم کیوا یم ہی دلا سکتی ہے مختصر عرصے میں ایم کیوا یم کو آزاد کشمیر میں جو مقام حاصل ہوا ہے کوئی دوسرا
جماعت نہیں کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ میرپور سے وادی نیلم تک کشمیری عوام نے ایم کیوا یم اور قائد تحریک الطاف حسین بھائی کی قیادت اور فکر و دانش پر اعتماد کا اظہار کر دیا ہے اور
لوگ جو حق در جو حق ایم کیوا یم میں شمولیت اختیار کر ہے ہیں۔ تقریب سے رکن قانون ساز اسمبلی سلیم بٹ، ایم کیوا یم میرپور زون کے انچارج عاصم جنوبی ایڈوکیٹ، ضلعی انچارج،
افتخار احمد، اور دیگر نے بھی خطاب کیا ایم کیوا یم کے مرکزی قائدین کو آزاد کشمیر کا دورہ کرنے پر مبارکبادی اور خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر ایم کیوا یم قائد جناب الطاف حسین
کے فکر و فلسفہ پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے آزاد کشمیر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے درجنوں افراد نے ایم کیوا یم میں شمولیت کا اعلان کیا۔

**ایم کیوا یم کے سابق رکن سندھ اسمبلی ایس ایم محی الدین کی والدہ محترمہ جمیلہ خاتون اور
ہمشیرہ محترمہ عاصمہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت**

لندن۔۔۔۔۔ 30 اکتوبر 2010ء

متحده قومی مومنت کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوا یم کے سابق رکن سندھ اسمبلی ایس ایم محی الدین کی والدہ محترمہ جمیلہ خاتون اور ہمشیرہ محترمہ عاصمہ کے انتقال پر دلی
افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ایس ایم محی الدین اور اتنے تمام اہل خانہ سے ولی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ
جمیلہ خاتون اور مرحومہ عاصمہ کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لوحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی اولڈ لیاری سیکٹر کے ذمہ دار حمید احمد کے انتقال پر الاطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن---30 اکتوبر 2010ء

متحده قومی مومنت کے قائد جناب الاطاف حسین نے ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی اولڈ لیاری سیکٹر یونٹ علامہ اقبال کالونی یوتی 11 کے فناں سیکٹر ٹری حمید احمد کے روڈ ایکسٹر نٹ کے واقع میں انتقال پر گھرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں جناب الاطاف حسین نے مرحوم کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجسمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برا بر شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سو گوار لواحقین کو صبر جیل عطا فرمائے۔ (آمین)

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی---30 اکتوبر 2010ء

متحده قومی مومنت کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم لیگل ایڈ کے ممبر رانا محمد عزیز کی والدہ محترمہ شہزادی بیگم اور ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی سیکٹر اولڈ لیاری یونٹ 11 علامہ اقبال کالونی کے فناں سیکٹر ٹری حمید احمد انتقال پر گھرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سو گواران لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سو گوار لواحقین کو صبر جیل عطا کرے۔ (آمین)

